فرشتوں

کی نیک اِجتماعات سے محبت

16 April 2026

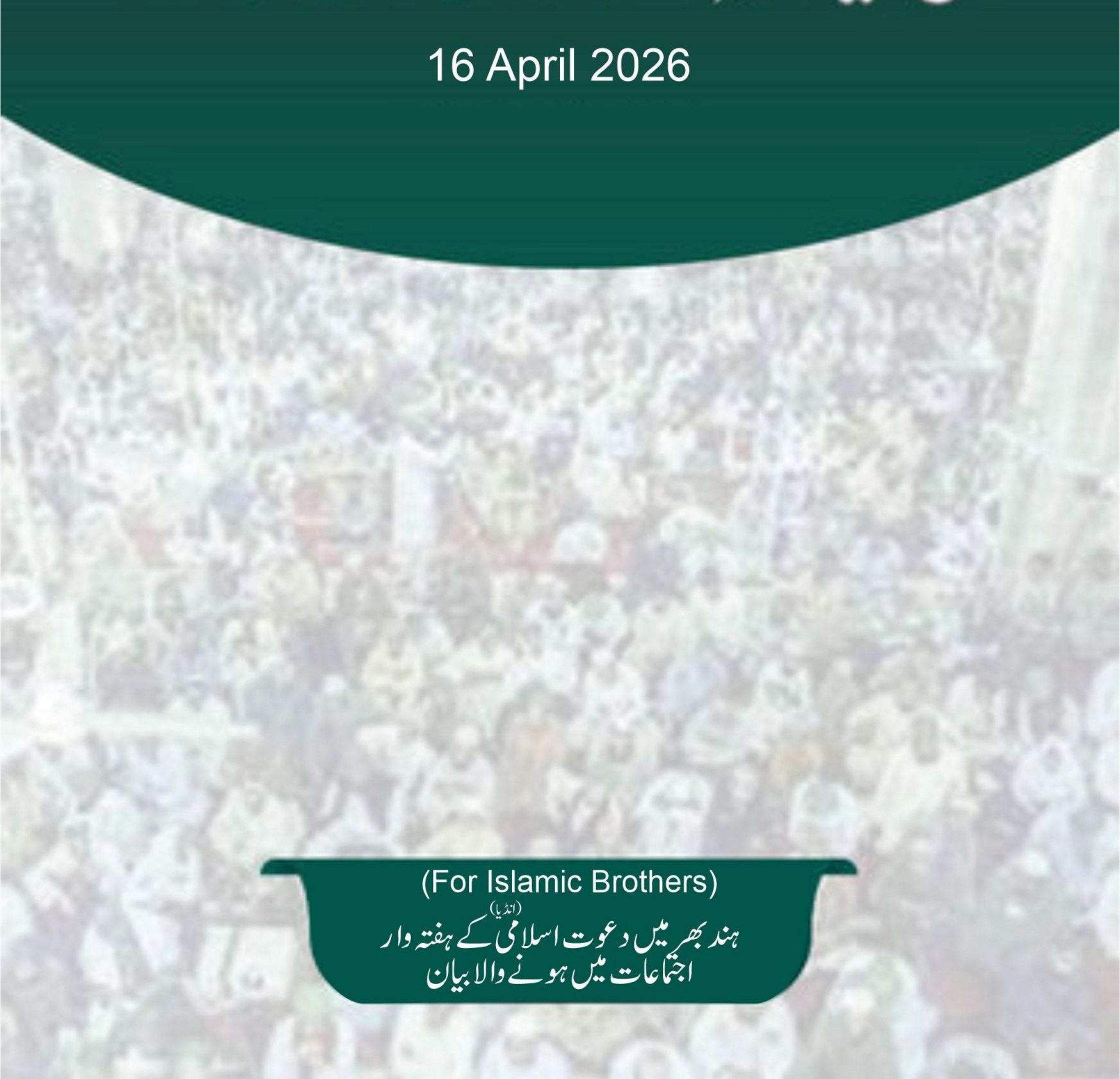

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوتِ اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

صحابیِٔ رسول حضرت اَبُو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں مگر رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف نہ پڑھیں، وہ چاہے جنّت میں داخِل ہو بھی جائیں، تب بھی وہ مَجْلِس اُن کے لیے حَسرت کا سبب رہے گی۔ (1)

[1]... سنن کبریٰ للنسائی، جلد:9، صفحہ:157، حدیث:10171۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں **مَجْلِس** کا لفظ استعمال ہوا ہے، اِس کا معنیٰ ہوتا ہے: بیٹھنے کی جگہ۔ مَجْلِس صِرْف اجتماع یا بڑی محفل کو ہی نہیں کہتے، ہم عموماً اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں، گھر والوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں، عزیز رشتے داروں کے ساتھ بیٹھتے ہیں، غرض جب بھی دو چار لوگ مِل کر بیٹھیں، انہیں چاہیے کہ زیادہ نہیں تو کم از کم ایک ہی بار پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھ لیں، اگر نہ پڑھا تو اگرچہ گُناہ نہ بھی ہو، البتہ! یہ درودِ پاک سے خالی بیٹھک حَسرت کا سبب تو بن ہی سکتی ہے۔

اجتماع میں درودِ پاک پڑھنے کی فضیلت

ویسے درود شریف ہمیں تنہائی میں بھی پڑھنا چاہیے، کثرت سے پڑھنا چاہیے، البتہ! اجتماعیت کے ساتھ درودِ پاک پڑھنے کے علیحدہ سے فضائل ہیں۔ شیخ شعیب حَرِیْفِیْش رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: جس اجتماع میں درودِ پاک پڑھا جاتا ہے، وہاں سے پاکیزہ خُوشبُو پھوٹتی ہے، یہاں تک کہ وہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جاتی ہے، فِرشتے کہتے ہیں: یہ اُس اِجتماع کی خوشبو ہے جس میں مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھا گیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! درودِ پاک کی برکات پر بھی قربان...!! ساتھ ہی ساتھ فرشتوں کے عشقِ رسول پر بھی ہزار جانیں فِدا...!! کیسا باکمال عشق ہے، بندے نے جو درودِ پاک پڑھا، اس درود شریف سے کس قسم کی خُوشبو نکلتی ہے، فرشتے اس خُوشبو کی بھی پہچان رکھتے ہیں۔ اس سے یہ بھی پتا چلا کہ ذِکر اَذْکار، نعت، بیان وغیرہ تمام اچھے کلمات کی خُوشبو ہوتی ہے مگر قربان

[1]... الروض الفائق، المجلس الرابع والخمسون... الخ، صفحہ:319۔

جایئے! درودِ پاک کی خُوشبو سب سے جُدا، ممتاز اور علیحدہ شان والی ہوتی ہے۔ اللہ پاک ہمیں تنہائی میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی کثرتِ درود شریف کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

جس کی خوشبو بہارِ خُلد بسائے ۔۔۔ ہے وہ محبوبِ گُل عِذار دُرود

سر سے پا تک کروڑ بار سلام ۔۔۔ اور سراپا پہ بے شمار دُرود

شہریارِ رُسُل کی نذر کروں ۔۔۔ سب دُرودوں کی تاجدار دُرود[1]

آیئے! اجتماعی طَور پر مِل جُل کر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیتے ہیں:

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! ۔۔۔ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم: اَفۡضَلُ الۡعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! ۔۔۔ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...ذوقِ نعت، صفحہ: 123-124 ملتقطاً۔

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284

پیارے اسلامی بھائیو! جو کام ہم ابھی کر رہے ہیں، یعنی ہم سب ایک دِینی اجتماع میں حاضِر ہیں ❁تِلاوتِ قرآنِ پاک سے اس اِجتماعِ پاک کا آغاز ہوا ❁پھر نعت شریف ہم نے سُنی ❁ اب بیان کا وقت ہے ❁ اس کے بعد ہم دُعائیں اور درودِ پاک پڑھیں گے ❁ ذِکر ہو گا ❁ اللہ پاک نے چاہا تو رِقّت انگیز دُعا بھی ہو گی ❁ اللہ پاک کی عِبادت کرنے ❁ نیکیوں کے لیے ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کے لیے ❁ ذِکر اَذْکار کے لیے یُوں جمع ہونے کا جو یہ اَنداز ہے، یہ صدیوں سے چلتا آرہا ہے۔ آج ہم اسی نیک کام کے فضائل سُننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! خُوش نصیب ہر جمعرات کو جوش و خروش کے ساتھ، شوق اور جذبے کے ساتھ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کرتے ہیں، اگر ان کا آنا، اِجتماع میں کی گئی نیکیاں اللہ پاک کی رحمت سے قبول ہو جائیں اور ہم اُمّید رکھتے ہیں، رکھنی بھی چاہیے کہ وہ رحمٰن ہے، ہماری ان مُخْتَصَر کوششوں کو ضرور قبول فرمالے گا، اگر قبولیت ہو جائے تو کیا کیا فضیلتیں ہمیں نصیب ہو سکتی ہیں، آیئے! سنتے ہیں تاکہ ہمارا ذِہن بنے اور ہم اِستقامت کے ساتھ یہ نیک کام کرتے رہیں۔ پہلے حدیثِ پاک میں بیان ہونے والا ایک حسین واقعہ سنیے!

دِینی اجتماع میں فرشتے آتے ہیں

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک دِن صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن رَوَاحہ رَضِیَ اللہُ عنہ بیان فرما رہے تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سُن رہے تھے، اتنے میں رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے۔

اللہُ اکبر! اس باکمال دِینی اجتماع کی کیا ہی شان ہو گی...!! اَوَّل تو اجتماع صحابہ کا تھا، پھر نبیوں کے امام صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف لے آئے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

چہرے پہ خُوشی چھا جاتی ہے، آنکھوں میں سُرُور آ جاتا ہے
محفل میں تمہارے آنے سے ہر چیز پہ نُور آ جاتا ہے

حضرت عبد اللہ بن رَواحہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو بیان رَوک کر خاموش ہوگئے۔ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عبد اللہ! بیان جاری رکھو...!! عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللہِ ! اَنْتَ اَحَقُّ مِنِّی یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ ہی حق دار ہیں کہ بیان فرمائیں (آپ کی موجودگی میں بیان کرنے والا میں کون ہوتا ہوں!)۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم ہی تو وہ گروہ ہو، جن کے ساتھ خُود کو مانُوس کرنے کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ کریمہ تِلاوت کی:

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ (پارہ:15، سورۂ کہف:28)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھ جو صبح و شام اپنے ربّ کو پکارتے ہیں۔

اِس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَہلِ زمین میں سے جب بھی کوئی گروہ ذِکرُ اللہ کی محفل سجاتا (یعنی دِینی اجتماع کا اہتمام کرتا) ہے، اُن کے ساتھ اتنی ہی تعداد میں فرشتے بھی بیٹھ جاتے ہیں، اگر تمہارا گروہ سُبْحٰنَ اللہ کہتا ہے تو فرشتے بھی سُبْحٰنَ اللہ کہتے ہیں، اگر تم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہو تو فِرشتے بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں اور اگر تم اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہیں۔ اگر وہ بخشش کی دُعائیں مانگتے ہیں تو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں، پھر اِجتماع کے اِختتام کے بعد وہ فرشتے اپنے رَبّ کی بارگاہ میں حاضِر ہو جاتے ہیں حالانکہ اللہ پاک ان سے زیادہ جاننے والا ہے۔ پھر بھی (اجتماع سجانے والوں کی شان کے اِظہار کے لیے) اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! کہاں سے آئے ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے مالِکِ کریم! زمین پر

تیرے بندے تیری عبادت کر رہے تھے، ہم نے بھی ان کے ساتھ مِل کر عِبَادت کی، وہ تیرا ذِکْر کر رہے تھے، ہم نے بھی اُن کے ساتھ مِل کر تیرا ذِکْر کیا، اُنہوں نے تیری حمد کی، تیری پاکی بولی، تیری کبریائی بیان کی، اے مالِک! تجھ سے بخشش کی دُعائیں مانگ رہے تھے۔ اس پر اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ...!! میں نے انہیں بخش دیا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: مولیٰ...!! ان میں فُلاں بندہ بڑا بدکار ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى بِهِمْ جَلِيْسُهُمْ وہ (یعنی ذِکْرُ اللہ کے لیے دِینی اجتماع سجانے والے) ایسی قوم ہے کہ جن کے پاس بیٹھنے والا بھی بد بخت نہیں رہتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ کیجیے! دِینی اجتماعات کیسے بابَرَکت ہیں...!! جو اِن دِینی اجتماعات میں بیٹھتے ہیں، یہ اکیلے نہیں ہوتے، فرشتے بھی ان کے ساتھ بیٹھتے ہیں، یہ اللہ پاک کی حمد کرتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ مِل کر حمد کرتے ہیں، اجتماع میں آنے والے اللہ پاک کا ذِکْر کرتے ہیں تو فرشتے بھی ان کے ساتھ ذِکْر کرتے ہیں اور قربان جائیے! جب اجتماع میں آنے والے دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتے ہیں، رَو رَو کر اپنے گُنَاہوں کی مُعَافِی مانگتے ہیں، اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید لگائے، بخشش کے طلبگار بنتے ہیں تو فرشتے ان کی دُعا پر آمین کہتے ہیں۔

آپ اندازہ لگائیے! جس پر فرشتے آمین کہہ رہے ہوں، اس دُعا کی کیا شان ہو گی۔ اسی حدیثِ پاک میں بتا دیا گیا، جب ایسی دُعا کی جائے، اجتماع میں بخشش مانگی جائے، فرشتے آمین کہتے ہیں اور اللہ پاک فرماتا ہے: **اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! میں نے ان کو بخش دیا ہے۔**

---

[1]...حلیۃ الاولیا، جلد:5، صفحہ:135، رقم:6603۔

آج کے اس سنّتوں کے اجتماعِ پاک میں
جو بھی آیا بخش دے اس کو مرے پروردگار

پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ مصطفےٰ و سیرتِ صحابہ کا یہ جو واقعہ ہم نے سُنا، اس سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، 3 باتیں عرض کرتا ہوں:

(1):اجتماع سجانے والوں سے محبّت کیجیے!

اس واقعہ سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ جو لوگ دِینی اجتماعات سجاتے ہیں، وقتاً فوقتاً اللہ پاک کے ذِکر کے لیے، عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کے لیے، نیکیاں کرنے کے لیے مِل بیٹھتے ہیں، ایسے لوگوں کے ساتھ دِل لگانا، ان سے محبّت کرنا، ان کے ساتھ خُود کو مانُوس رکھنا بھی کارِ ثواب ہے۔ دیکھیے! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دِینی اجتماع سجانے والوں کے مُتَعَلِّق یہ آیتِ کریمہ تِلاوت کی:

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ (پارہ:15، سورۂ کہف:28)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جس موقع پر یہ آیتِ کریمہ تِلاوت فرمائی، اس سے پتا چلتا ہے کہ دِینی اجتماع سجانے والے بھی اس آیت کے تحت شامِل ہیں اور فرمایا جارہا ہے کہ جو مِل جُل کر بیٹھتے اور اللہ پاک کے ذِکْر میں مَصرُوف ہوتے ہیں، خُود کو ان کے ساتھ مانُوس کر لو...!!

مانُوس ہونے کا معنیٰ

مانُوس ہونے کا مطلب ہوتا ہے: دِل لگ جانا، عادَت پڑ جانا، جیسے ہمارے ہاں ماحَول بن گیا ہے نا، اللہ کرے یہ ماحول بدل جائے، لوگ موبائل کے ساتھ مانُوس ہو گئے ہیں، ایک بار پکڑ لیں تو چھوڑنے کو دِل ہی نہیں کرتا، گھنٹوں گزر جاتے ہیں، احساس ہی نہیں ہوتا۔ اسے مانُوس ہونا کہتے ہیں۔

پتا چلا؛ جو نیک اجتماعات سجانے والے ہیں، ذِکْر اَذْکار کی محفلیں سجانے والے ہیں، اس نیک کام میں گُناہوں بھری باتوں کو شامِل نہیں کرتے، خالِص اللہ پاک کی عبادت اور ذِکْر اَذْکار کرتے ہیں، عِلْمِ دِین سیکھتے سکھاتے ہیں، اُن کے ساتھ دِل کو ایسے مانُوس کر لیا جائے کہ اُن کی عادَت ہی پڑ جائے، دِل اُن سے کبھی جُدا ہی نہ ہو...!!بَس اجتماعات میں جائیں، تو ہی سکون ملے، اس کے سِوا دِل کو چین ہی نہ آیا کرے۔

دَرْد اپنا دے اس قدر یاربّ! | نہ پڑے چین عمر بھر یاربّ!
ایسا مجھ کو گُما دے اُلفت میں | نہ رہے اپنی کچھ خبر یاربّ! [1]

(2): فرشتوں کی نیک اجتماعات سے محبّت

حدیثِ پاک میں بیان ہونے والے واقعہ سے دُوسری بات یہ سیکھنے کو ملی کہ نُورانی مخلوق یعنی اللہ پاک کے فرشتے بھی نیک اجتماعات سے بہت محبّت کرتے ہیں۔ عَلّامہ نَجْمُ الدِّین غَزِّی رحمۃُ اللہِ علیہ دَسْوِیں صدی ہجری کے بزرگ ہیں، آپ نے فرشتوں کے اَفعال اور عادات پر بہت تفصیلی کلام کیا ہے، آپ لکھتے ہیں: مَحَبَّةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ، وَاِقْبَالُهُمْ عَلَيْهَا، وَحَنِيْنُهُمْ اِلَيْهَا، وَحَفُّهُمْ بِهَا، وَمُسَاعِدَتُهُمْ لِاَهْلِهَا فِي الذِّكْرِ، وَتَكْثِيْرُ سَوَادِهِمْ یعنی ❁ محافِلِ ذِکْر (نیک

[1] ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 102-103 ملتقطاً۔

اجتماعات) کے ساتھ محبّت رکھنا ❁ ان اجتماعات میں شرکت کرنا ❁ ان اجتماعات کا انتہائی شوق رکھنا ❁ ان کے گرد جمع ہونا ❁ ان اِجتماعات میں شرکت کرنے والوں کی مدد کرنا اور ❁ ان کا مجمع بڑھانا فرشتوں کی عادات کا حِصَّہ ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! صِرف نیک اجتماعات میں شِرکت کی بات نہیں ہے، فرشتے (1):نیک اجتماعات سے محبّت بھی رکھتے ہیں (2):اِن میں شرکت بھی کرتے ہیں (3):ایک اِجتماع ختم ہو جائے تو دوبارہ وہ اِجتماع کب ہو گا، کب وہ لمحے آئیں گے جب دوبارہ اِجتماع میں شرکت نصیب ہو گی، فرشتے اس کا انتہائی شوق بھی رکھتے ہیں (4):جو لوگ ان اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں، فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں (5):اور ان کا مجمع بڑھانے کے لیے اِجتماعات میں شامِل رہتے ہیں، ان کے ساتھ بیٹھتے ہیں، ان کے ساتھ مِل کر تِلاوت و نعت اور بیانات سُنتے ہیں، ان کے ساتھ مِل کر ذِکر اَذکار کرتے اور ان کی دُعاؤں پر آمین کہتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! نیک اجتماعات کی ان شانوں کے قربان جایئے...!! بھلا فرشتوں کی دُعائیں لینے، فرشتوں کی صحبت میں بیٹھنے کا اس سے آسان طریقہ اور کیا ہو سکتا ہے...؟ پھر یہ بھی غور فرمایئے! جب ایک اِجتماع ختم ہو جاتا ہے تو فرشتے آئندہ اِجتماع میں شرکت کے لیے انتہائی شوق رکھتے ہیں۔ یہاں سے مَعْلُوم ہوتا ہے کہ ہمیں نیک اِجتماعات کا شِدَّت سے انتظار بھی رہنا چاہیے، مثلاً: آج ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع ہے، یہ اِجتماع ختم ہو جائے گا، پھر ہم گھروں کو چلے جائیں گے، گھروں کو تو چلے گئے مگر دِل پھر بھی اِجتماع ہی میں رہے، جمعہ آگیا، ہفتہ آگیا، اِتوار آگیا، دِل مچل رہا ہو، تڑپ ہو کہ کب دوبارہ جمعرات آئے گی، کب

[1]...حُسْنُ التَّنَبُّہ، جلد:1، صفحہ:227۔

دوبارہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کا موقع نصیب ہو گا...!! کاش! ہمیں یہ نعمت، یہ اچھی اور نیکیوں بھری تڑپ نصیب ہو جائے۔

ذِکر حضورِ پاک ہے میرے لیے غذائے رُوح
قلب کا چین اسی سے ہے کہیے اسے دَوائے رُوح

آجاؤ...!! تمہارا مطلوب یہاں ہے

بُخاری شریف اور **مُسْلِم شریف** میں حدیثِ پاک ہے، **رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** اللہ پاک کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں گھومتے رہتے ہیں، یہ گلیوں کے چکّر لگاتے، اَہْلِ ذِکْر کی تلاش میں رہتے ہیں۔ جہاں کہیں لوگ جمع ہو کر ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف دِکھائی دیتے ہیں تو (یہ فرشتے خُود ہی نہیں بلکہ) اپنے بقیہ ساتھی فرشتوں کو (کہ ذکر کی مجلسوں میں شامل ہونا جن کی ڈیوٹی ہے اُن کو) پُکارتے ہیں: هَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِكُمْ آجاؤ...!! تمہارا مَطْلُوب یہاں ہے۔[1]

دوسروں کو بھی ساتھ لائیے!

سُبْحٰنَ اللہ! روایت کا بقیہ حِصَّہ بھی عرض کرتا ہوں، پہلے اس بات کا ذرا لُطف لیجیے! فرشتے دوسرے فرشتوں کو پُکارتے ہیں، پتا چلا: نیک اِجتماعات میں اکیلے ہی آجانا فرشتوں کا طریقہ نہیں ہے، یہ اپنے ساتھیوں کو پُکارتے، انہیں ساتھ لے کر آتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اکیلے ہی نہ آجایا کریں، فرشتوں کی پیروی کرتے ہوئے دوسروں کو بھی ساتھ لایا کریں۔

[1]... بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، صفحہ:1578، حدیث:6408۔

زِندگی کا اَہَم ترین ہدف

دوسری بات: فرشتے ایک دوسرے کو پُکارتے ہیں: هَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ آجاؤ...!! تمہارا مطلوب یہاں ہے۔ پتا چلا؛ ان فرشتوں کا مطلب، مقصد، چاہت، خواہش صِرْف ایک ہی ہوتی ہے کہ کہیں نیک اِجتماع مِل جائے، ہم اس میں شرکت کر لیں، اس مقصد کے لیے فرشتے گلی گلی گھومتے ہیں، باقاعِدہ رِوایت کے لفظ ہیں: یَطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ فرشتے (نیک اجتماعات کی تلاش میں) گلی گلی چکّر لگاتے رہتے ہیں۔

اس سے پتا چلا؛ نیک اِجتماعات میں شرکت کے لیے بے چین رہنا چاہیے، بعض لوگوں کا ذِہن ہوتا ہے کہ جتنی دَیر اجتماع میں شرکت کروں گا، اس سے بہتر ہے کہ اتنی دیر نوافِل پڑھ لُوں، اتنی دیر تِلاوت کر لُوں، دِینی مُطالَعَہ کر لُوں۔ بیشک نفل پڑھنا بھی ثواب کا کام ہے، تِلاوت بھی بہت فضیلت والی نیکی ہے، دِینی مُطالَعَہ کا بھی کوئی جواب نہیں ہے، البتہ! نیک اِجتماعات میں شرکت کی جو فضیلت ہے، اس کی الگ ہی شان ہے، آپ غور فرمایئے! اللہ پاک کے فرشتے ہیں، نُورانی مَخْلُوق ہیں، گُناہوں سے بالکل پاک ہیں، اس کے باوُجُود اِن سَیّاح فرشتوں نے اپنا مقصد ہی یہی بنا رکھا ہے کہ ہم نے بَس نیک اجتماعات میں شرکت کرنی ہے، اسی مقصد کے لیے گلی گلی گھومتے رہتے ہیں۔ پتا چلا؛ نیک اجتماعات مثلاً ہفتہ وار سُنتوں بھرے اجتماع میں شرکت ہمارے *Top of the list* اَہداف میں ہونی چاہیے۔

فرشتے اجتماع کو ڈھانپ لیتے ہیں

اب روایت کا بقیہ حصّہ سنیے! فرشتے جو گلی گلی چکّر لگا رہے تھے، اب انہیں نیک اجتماع مِل گیا، اب وہ کیا کرتے ہیں: **مسلم شریف** کی روایت ہے، **پیارے مَحْبُوب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نے فرمایا: فرشتے اس ذِکْر کی محفل میں بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے پَر پھیلا کر پُورے اجتماع کو ڈھانپ لیتے ہیں (اور پَر پھیلانے کا انداز کیسا ہوتا ہے) ایک فرشتہ، دوسرے فرشتے کے اُوپر پَر پھیلاتا جاتا ہے، یُوں کرتے کرتے اس اجتماع والی جگہ سے لے کر آسمانِ دُنیا تک ایک کے اُوپَر ایک فرشتہ پَر پھیلاتا چلا جاتا ہے، یُوں زمین سے آسمان تک ساری جگہ فرشتوں سے بھر جاتی ہے۔ پھر جب اِجتماع ختم ہو جاتا ہے تو فرشتے بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِر ہوتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! میں نے ان اَہْلِ محفل کو بخش دیا، جو انہوں نے مانگا، میں نے عطا کیا، جس چیز سے انہوں نے پناہ چاہی، میں نے انہیں پناہ دے دی۔[1]

بخاری شریف کے الفاظ ہیں: فرشتے عرض کرتے ہیں: مولیٰ! وہاں ایک شخص تھا، وہ اجتماع میں شریک نہیں تھا، وہ تَو اپنی کسی حاجت کے سبب وہاں آیا تھا (یعنی وہ اجتماع میں شریک ہو کر ذِکْر و فِکْر میں مصروف نہیں تھا، اسے کوئی کام تھا، جس کے سبب وہ اجتماع گاہ میں آ گیا تھا)۔ اللہ پاک فرماتا ہے: هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ یعنی اے فرشتو! یہ محفلِ ذِکْر میں شرکت کرنے والے ایسے شان والے ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔[2]

(3): پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! نیک اجتماعات میں شرکت کرنے والے کس قدر عظمت رکھتے ہیں، اللہ پاک کی بارگاہ میں ان کا مقام کتنا اُونچا ہے کہ جو کوئی ان کے پاس سے گزر جائے، اپنی کسی حاجت سے ان کے قریب آ جائے، ان کی بَرَکت سے وہ بھی

[1]... مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ: 1037، حدیث: 2689 ملتقطاً۔

[2]... بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، صفحہ: 1578، حدیث: 6408۔

بخشا جاتا ہے۔ خواجہ غُلام فرید رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا؛

اُٹھ فَرِیْدَا سُتّیَا تے مِیْلا وِیْکھن جَا
جے کوئی مِل جَائے بَخْشِیَا، تے تُو وی بَخْشِیَا جَا

خواجہ غُلام فرید رحمۃُ اللہِ علیہ نیک بزرگ ہیں، آپ غافِل نہیں بلکہ غافِلوں کو جگانے والے ہیں مگر عاجزی کرتے ہوئے کہا:

مَفْہُوم: اے غفلت میں گھرے ہوئے فرید! اُٹھ! باہَر نکل، دیکھ! کہیں کوئی بخشا ہوا مِل جائے تو اس کی صُحبت کی بَرَکت سے تیری بھی بخشش ہو جائے گی۔

ایک کا رونا سب کو کام آگیا

حضرت سلیمان بن منصور رحمۃُ اللہِ علیہ نیک بزرگ ہوئے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے اپنے مرحُوم والد صاحب کو خواب میں دیکھا تو پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ والِد صاحِب نے بتایا: اللہ پاک نے مجھے اپنا قُرب عطا کیا اور فرمایا: اے گنہگار بڈھے! کیا تُو جانتا ہے کہ میں نے تمہیں کیوں بخشا؟ میں نے عرض کیا: مولیٰ! میں نہیں جانتا۔ فرمایا: ایک دِن تُو نے ایک اِجتماع میں (بیان کرتے ہوئے) لوگوں کو رُلایا تھا، ان میں میرا ایک ایسا بندہ بھی رو پڑا تھا جو میرے خوف سے کبھی نہیں رویا تھا، اس ایک کے رونے کے سبب میں نے اس کی بخشش کر دی اور اس کے صدقے اس اجتماع میں آئے ہوئے سبھی کو بخش دیا۔ [1]

یَا اللہ! یَا رَحمٰن! یَا حَنّان! یَا مَنّان!
بخش دے بخشے ہوؤں کا صدقہ یااللہ! مِری جھولی بھر دے [2]

[1]...بحر الدموع، الفصل الاول فضل التوبۃ و ثمارہا، صفحہ:26۔

[2]...وسائلِ بخشش، صفحہ:121۔

دِینی اجتماعات کے دِینی و دُنیوی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں دِینی اجتماعات (مثلاً ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں، شبِ براءَت، شبِ معراج، شبِ قدر وغیرہ بڑی راتوں کے اجتماعات وغیرہ) میں شِرکَت کرتے رہنا چاہیے۔اس کی بہت ساری بَرَکتیں ہیں۔دِینی اجتماعات کی وہ بَرَکات جو اَحادیث میں بیان ہوئیں اور موجودہ دَور میں سائنسی تحقیقات(*Scientific Researches*)جو اس تَعَلُّق سے ہوئیں، ان کا خُلاصہ عرض کرتا ہوں؛سنیے!اور جھومیے!

اَحادیثِ کریمہ کے مطابِق ❁ مجلسِ ذِکر (یعنی دِینی اجتماعات) میں آنے والوں پر فرشتے اپنے پَر پھیلاتے ہیں ❁ ان پر سکینہ نازِل ہوتا ہے ❁ انہیں رحمت گھیر لیتی ہے[1] ❁ ان کے لیے بخشش کی خوشخبری ہے ❁ ان کے گُناہوں کو نیکیوں میں تبدیل(*Replace*)کر دیا جاتا ہے[2] ❁ مجالسِ ذِکر (یعنی دِینی اجتماعات) کی غنیمت جنّت ہے[3] ❁ دِینی اجتماعات کو **حدیثِ پاک** میں جنّت کی کیاریاں فرمایا گیا[4] ❁ اللہ پاک مَجْلِسِ ذِکر میں آنے والوں پر فخر فرماتا[5] ❁ اور فرشتوں کے سامنے ان کا ذِکرِ خیر فرماتا ہے۔[6]

یہ وہ بَرَکات تھیں جو اَحادیث میں بیان ہوئیں، اس کے عِلاوہ ❁ دِینی اجتماعات کی بَرَکت سے اللہ پاک کا قُرب ملتا ہے ❁ غفلت دُور ہوتی ہے ❁ نیکی اور بھلائی پر ایک دوسرے کی مدد

[1]... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتِماع...الخ، صفحہ:1039، حدیث:2700۔

[2]... معجمِ کبیر، جلد:3، صفحہ:546، حدیث:5907ماخوذاً۔

[3]...مسندِ امام احمد، جلد:3، صفحہ:573، حدیث:6811 مفہوماً۔

[4]...ترمذی، کتاب الدعوات، 85-باب منہ، صفحہ:804، حدیث:3510۔

[5]... مسلم، کتاب الذکر والدعاء...الخ، باب فضل الاجتماع...،الخ، صفحہ:1040، حدیث:2701۔

[6]... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتِماع...الخ، صفحہ:1039، حدیث:2700۔

کرنا نصیب ہوتا ہے ❁ دِینی اجتماعات کی بَرَکت سے ایمان مضبوط ہوتا ہے ❁ دونوں جہان کی بھلائیاں ملتی ہیں ❁ مُعَاشرے کی اِصلاح ہوتی ہے ❁ آپس میں محبّت، پیار، اِتّفاق، اِتّحاد کی دولت نصیب ہوتی ہے ❁ اس کی بَرَکت سے اَخْلاق سنورتے ہیں ❁ کردار میں بہتری آتی ہے ❁ عقل بڑھتی ہے ❁ سوشَل لائِف یعنی معاشرے میں رہنے اور زندگی گزارنے کا تجربہ (Experience) بڑھتا ہے ❁ مختلف سروے رپورٹس کے مطابِق مذہبی لوگ (Religious People) (جو جمعہ جماعت اور دیگر دِینی اجتماعات میں شرکت کرتے رہتے ہیں، یہ) غیر مذہبی لوگوں کی نسبت نفسیاتی مسائل (Psychological Problems) کا شکار کم ہوتے ہیں ❁ ڈِپریشن جو آج کے دور کا ایک بڑا مسئلہ ہے، ہائی بلڈ پریشر، گردوں کے امراض (Kidney Diseases) اور ہارٹ اٹیک وغیرہ کی ایک بڑی وجہ ڈِپریشن ہے، ایک سروے رپورٹ کے مطابِق مذہبی لوگ (جو اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں، یہ) ڈِپریشن سے بہت حد تک محفوظ رہتے ہیں ❁ چونکہ یہ لوگ دوسروں کے دُکھ دَرْد سے واقِف ہوتے رہتے ہیں، لہٰذا ان میں نیکی، بھلائی، خیر خواہی اور خِدْمتِ خلق (Social Welfare) وغیرہ کے جذبات زیادہ پائے جاتے ہیں ❁ اس وقت دُنیا میں ایک بڑا مسئلہ خُودکشی (Suicide) بھی ہے، خُودکشی کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہوتا رہتا ہے، اس جُرْم (Crime) کی روک تھام کا ایک اَہَم ذریعہ بھی دِینی اجتماعات ہیں، اَصْل میں جو اپنی زندگی سے مایُوس ہو جاتا ہے، جسے لگتا ہے کہ زندگی میں کچھ نہیں رکھا، میرے لیے سب دروازے، ساری راہیں بند ہو چکی ہیں، وہ خُودکشی کا رستہ اختیار کرتا ہے، دِینی اجتماعات کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ❁ ان کی بَرَکت سے سوچ کُھلتی ہے، ❁ زندگی کی نئی سے نئی راہیں سامنے آتی ہیں ❁ زندگی کو ایک مقصد ملتا ہے اور ❁ اچھے، باکردار لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے کی بَرَکت سے دِل کا بوجھ دُور ہوتا ہے ❁ غموں اور پریشانیوں کا مقابلہ کرنے میں مدد ملتی

ہے، یُوں وہ شخص جو زِندگی سے مایُوس ہوچکا ہو، اسے زندگی گزارنے کی نئی اُمنگ، جذبہ اور شوق مل جاتا ہے۔

مُنْعَقِد کرتے رہیں گے اجتماعِ ذِکْر و نعت
دُھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
کر لو نیّت سنتوں کی تربیت کے واسطے
قافلوں میں ہم سفر کرتے کراتے جائیں گے (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور دِینی اجتماعات

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! دِینی اجتماعات کی کیسی کیسی بَرَکتیں ہیں، الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی انڈیا جو ہند بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصِل کر رہی ہے۔ آج کے دَور میں دِینی اجتماعات کو فروغ دینے اور انہیں ایک مُنَظَّم انداز (*Organized Way*) سے چلانے میں دعوتِ اسلامی انڈیا نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ اَلحمدُللہ! ❁ دعوتِ اسلامی انڈیا کے تحت ہند میں سیکڑوں مقامات پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں، جن میں ہزاروں مسلمان شریک ہو کر بَرَکتیں لوٹتے ہیں ❁ ہزاروں مقامات پر اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماعات بھی ہوتے ہیں۔ اس کے عِلاوہ ❁ جشنِ وِلادت کے مَوقع پر 12 وِیں شریف کا اجتماع ❁ بڑی گیارہویں شریف ❁ شبِ معراج ❁ شبِ بِراءَت ❁ شبِ قدر وغیرہ کے اجتماعات بھی ہوتے رہتے ہیں، جن میں

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ: 419 ملتقطاً۔

ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں اسلامی بھائی شِرکت کرتے اور بَرَکتیں لوٹتے ہیں۔

ہفتہ وار اجتماع کا جدول اور اس کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی بنیادی طور پر 3 نشستیں ہیں، پہلی نشست مغرب تا عشا (اس کا دورانیہ 2 گھنٹے)، دوسری نشست بعد نمازِ عشا تا وقفۂ آرام اور تیسری نشست نمازِ تہجد تا اِشْراق وچاشت کے بعد صلوٰۃ وسلام تک ہوتی ہے۔

ہفتہ وار اجتماعِ پاک میں اَوَّل تا آخر (یعنی ان تینوں نشستوں میں) شِرکَت کرنے کی بَرَکَت سے ہم کن کن فضائل کے حقدار بن سکتے ہیں؟ سنیے!

(1): ہفتہ وار اجتماع میں نمازوں کا فیضان

ہفتہ وار اجتماع کی سب سے پہلی اور اہم ترین برکت تو یہ ہے کہ اس ذریعے سے ہمیں باجماعت نمازیں پڑھنے کی سَعادت مل جاتی ہے ❁ نمازِ مغرب ❁ نمازِ عشاء ❁ نمازِ فجر، پھر نفل نمازیں، جیسے ❁ اَوَّابین ❁ صلوٰۃ التوبہ ❁ نمازِ تَہَجُّد ❁ نمازِ اشراق وچاشت، اگر ہم ہفتہ وار اجتماع میں اَوَّل تا آخر شرکت کریں تو اس کی برکت سے یہ ساری نمازیں پڑھنے کی سَعَادت حاصِل ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

ان نمازوں کی فضیلت کیا ہے؟ برکات کیا ہیں؟ سنیے! **حدیثِ پاک میں ہے:** ❁ جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی، پھر بیٹھ کر اللہ پاک کا ذِکْر کرتا رہا، یہاں تک کہ سُورج نکل آیا اس کے لیے جَنّت الفردوس میں 70 درجے ہوں گے، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو گا جتنا ایک سَدھایا ہوا (یعنی *Trained*) تیز رفتار عُمدہ نسل کا گھوڑا 70 سال میں طے کرتا ہے ❁ جس نے مغرب کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لیے حِج مبرور (یعنی مقبول حج) اور مقبول

عُمرے کا ثواب ہو گا اور ❁ جس نے **عشا** کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لیے لَیْلَۃُ الْقَدْر میں قِیام (یعنی عِبادت) کرنے کے برابر ثواب ہو گا۔[1] ❁ اسی طرح نمازِ اَوّابین کے **مُتَعلِّق حدیثِ پاک** میں ہے: جو مَغرِب کے (3 فرض پڑھنے کے) بعد 6 رکعتیں پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بُری بات نہ کرے تو یہ 12 سال کی عِبادَت کے برابر ہوں گی۔[2] ❁ ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے صَلٰوۃُ التَّوْبَہ پڑھنے کی بھی توفیق نصیب ہوتی ہے ❁ تہجد پڑھنے کی بھی سعادت مل جاتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: رات کو ضرور قیام کیا کرو (یعنی نماز پڑھا کرو) کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ، رَبّ کا قرب پانے، پچھلے گُناہوں کو مٹانے اور آیندہ گُناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔[3] ❁ اسی طرح اشراق کے نوافل پڑھنے سے **متعلق** احادیث میں ہے کہ اس کی بَرَکت سے بندے کے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔[4]

ہفتہ وار اجتماع اور تِلاوتِ قرآنِ کریم

ہفتہ وار اجتِماع میں **سورۂ ملک** پڑھی جاتی ہے۔ صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں: جب بندہ قَبْر میں جائے گا اور عذاب کے فرشتے اس کے قدموں کی جانِب سے آئیں گے تو اس کے قدم کہیں گے: تمہارے لیے ادھر سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ (رات میں) **سورۂ ملک** پڑھا کرتا تھا۔ پھر وہ فرشتے اس کے پیٹ کی طرف سے آئیں

1 ... شعب الایمان، باب فی الصبر...الخ، جلد: 7، صفحہ: 137، حدیث: 9761۔

2 ... ابنِ ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی الست...الخ، صفحہ: 189، حدیث: 1167۔

3 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء النبی، صفحہ: 812، حدیث: 3549۔

4 ... ابو داوٗد، کتاب الصلاۃ، التطوع، باب صلاۃ الضحٰی، صفحہ: 211، حدیث: 1287۔

گے تو وہ کہے گا: تمہارے لیے میری جانِب سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ اس نے میرے اندر **سورۂ مُلک** کو یاد کر رکھا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئیں گے تو سر کہے گا: تمہارے لیے میری طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں، اس لیے کہ یہ (رات میں) **سورۂ مُلک** مجھ سے ہی پڑھا کرتا تھا۔[1]

ہفتہ وار اجتماع اور نعتِ مصطفےٰ

اس کے بعد نعت شریف پڑھی اور سنی جاتی ہے اور سُبْحٰنَ اللہ! نعتِ مصطفےٰ کی تو کیا ہی بات ہے...!! ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوصاف و فضائل ذِکر کرنا اللہ پاک کی سُنّت ہے ❁ نبیوں، رسولوں اور فرشتوں کی بھی سُنّت ہے ❁ اس کی برکت سے ایمان تازہ ہوتا ہے ❁ دِل میں عشقِ رسول بڑھتا اور ❁ دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔

خُدا کا ذِکر کرے، ذِکرِ مصطفےٰ نہ کرے | ہمارے مُنہ میں ہو ایسی زباں خُدا نہ کرے

سُنّتوں بھرا بیان

اس کے بعد سُنّتوں بھرا بیان ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جو بندہ عِلْم کی جستجو میں جُوتے، مَوزے یا کپڑے پہنتا ہے تو اپنے گھر کی چَوکھٹ سے نکلتے ہی اللہ پاک اس کے گُناہ مُعاف فرما دیتا ہے۔[2]

[1]... مصنف عبد الرزاق، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم القرآن وفضلہ، جلد:3، صفحہ:232، حدیث:6045۔

[2]... معجمِ اوسط، جلد:4، صفحہ:204، حدیث:5722۔

ہفتہ وار اجتماع اور درودِ پاک

اَلحمدُ لِلّٰہ! ہفتہ وار اجتماع میں 6 درودِ پاک اور دُعائیں بھی پڑھائی جاتی ہیں ❁ ان میں ایک شبِ جمعہ کا درودِ پاک ہے، اس کو پڑھنے والے کے لیے مرتے وقت دِیدارِ مصطفےٰ نصیب ہونے کی فضیلت ہے ❁ اسی طرح گُناہ بخشوانے والا درود شریف پڑھایا جاتا ہے، یعنی اس درودِ پاک کو پڑھنے پر گُناہ بخشے جانے کی فضیلت ہے ❁ ایک ایسا درود شریف بھی پڑھایا جاتا ہے جس کے پڑھنے سے رحمت کے 70 دروازے کھل جاتے ہیں ❁ قربِ مصطفےٰ دِلانے والا درود شریف بھی پڑھایا جاتا ہے ❁ جس درود پاک کو پڑھنے سے 6 لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے، یہ بھی پڑھایا جاتا ہے ❁ درودِ شفاعت بھی پڑھایا جاتا ہے، جس کو پڑھنے والے کے لیے شفاعت واجِب ہو جانے کی خوشخبری دی گئی ہے ❁ اسی طرح حدیثِ پاک میں بیان کی گئی دو دُعائیں بھی ہفتہ وار اجتماع میں پڑھائی جاتی ہیں ❁ ایک دُعا ایسی ہے، جو بندہ وہ دعا پڑھ لے تو حدیثِ پاک کے مطابق 70 فرشتے ایک ہزار دِن تک اس کے لیے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں اور ❁ شبِ قدر کی دُعا بھی پڑھائی جاتی ہے، یعنی اس دُعا کے مُتَعَلِّق حدیثِ پاک میں فرمایا: جو بندہ یہ دُعا 3 مرتبہ پڑھ لے، اس نے گویا شبِ قدر حاصِل کرلی۔

ذِکْرُ اللہ

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع کا ایک خصوصی سلسلہ **ذِکْرُ اللہ** بھی ہے۔ اور **حدیثِ پاک** میں ہے: جو قوم اللہ پاک کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے تو فِرِشتے ان کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور خدا کی رحمت اُن کو ڈھانپ لیتی ہے اور اُن لوگوں پر سکینہ (دِل کا اطمینان) نازل ہوتا ہے اور اللہ پاک اپنے مُقَرَّبِیْن میں ان کا تذکرہ فرماتا ہے۔[1]

[1]... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ: 1039، حدیث: 2700۔

دُعا

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع میں رِقّت انگیز دُعا بھی ہوتی ہے جس کی بَرَکت سے نہ جانے کتنے ہی اپنی خالی جھولیاں مرادوں سے بھرتے ہیں۔ **حدیثِ پاک** میں دُعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے۔[1] اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: جماعت میں بَرَکت ہے اور مسلمانوں کے اجتماع میں دُعا کرنا قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ ہفتہ وار اجتماع دُعاؤں کی قبولیت کا ایک ذریعہ ہے۔

آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے...!!

اجتِماع میں ہونے والی رِقّت انگیز دُعا کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کی بَرَکت سے بے شُمار پتھر دِل انسان (*Stone Hearted*) بھی پگھل جاتے اور خوفِ خدا کی دولت پاکر راہِ ہدایت پر آجاتے ہیں۔ ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں آنے سے پہلے میری زندگی گناہوں میں گزر رہی تھی، پھر مجھے ایک اسلامی بھائی ملے، جو مسلسل نیکی کی دعوت دے دے کر آخر ایک دِن مجھے ہفتہ وار اجتماع میں لے ہی آئے۔ میں نے اجتماع میں شرکت کی، بیان بھی سُنا، پھر ذِکر شروع ہوا، ذِکرُ اللہ کی آوازوں نے میرا دِل ہلا دیا، میں نے زندگی میں کبھی ایسی روحانیت نہ دیکھی تھی، نہ سنی تھی، پھر جب رِقّت انگیز دُعا شروع ہوئی تو شرکائے اجتماع کی ہچکیوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں، ایسی دُعا تھی کہ میرے جیسا پتھر دِل بھی شرمندگی اور ندامت سے رونے لگا، میرے آنسو بہہ رہے تھے اور میں ندامت کے ساتھ اپنے گُناہوں سے توبہ کر رہا تھا۔[3]

[1]... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل الدعاء، صفحہ:777، حدیث:3371۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:184 بتغیر قلیل۔

[3]... جنت کا راستہ، صفحہ:41 خلاصۃً۔

تمہیں لُطف آ جائے گا زِندَگی کا
قریب آ کے دیکھو ذرا دِینی ماحول
تَنَزُّل کے گہرے گڑھے میں تھے اُن کی
ترقّی کا باعِث بنا دِینی ماحول
یقیناً مقدّر کا وہ ہے سکندر
جسے خیر سے مل گیا دِینی ماحول[1]

رات اعتکاف اور نمازِ تہجُّد کی سعادت

پیارے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے جدول میں شامِل چند چیزوں کا بیان ہم نے سُنا، اس کے علاوہ ❁ ہفتہ وار اجتماع میں شبِ جمعہ کے 6 درودِ پاک اور دُعائیں پڑھائی جاتی ہیں ❁ سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی لگتے ہیں جن میں سنّتیں و آداب اور مختلف فرض علوم کی مَعلُومات دی جاتی ہیں ❁ روز مرّہ کی مختلف دُعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں ❁ پھر اس کے بعد نفلی اعتکاف کی نِیّت سے پوری رات مسجد ہی میں گزارنے کی ترکیب ہوتی ہے ❁ نمازِ تَہَجُّد باجماعت ادا کی جاتی ہے ❁ اَوراد و وظائف پڑھے، پڑھائے جاتے ہیں ❁ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا اختتام اِشراق وچاشت کی نماز کے بعد صلوٰۃ وسلام پر ہوتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے کہ ہَفْتہ وَار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا صرف ایک نیکی نہیں بلکہ کثیر نیکیوں کا ایک حسین گلدستہ (**Bouquet**) ہے اور پھر یہ نیکیاں بھی کسی عام دن نہیں بلکہ جُمُعَہ کے دن کی جاتی ہیں۔ جی ہاں! اسلامی اعتبار سے مَغْرِب کے بعد سے نیا دن شروع ہو جاتا ہے اور عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی انڈیا کا سنتوں بھرا اجتماع بھی جمعرات کو بعد نمازِ مَغْرِب / عشاء شروع ہوتا ہے یعنی شبِ جُمُعَہ میں ہوتا ہے اور **جُمُعَہ کی ایک نیکی کا ثواب 70 گُنا ہوتا ہے۔**[2]

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ: 646، 647 ملتقطاً۔

[2]...مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 323۔

یہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی بَرَکات کی ایک ہلکی سی جھلک آپ کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ اگر غور فرمائیں تو اس کے علاوہ بھی بے شمار فضائل وبَرَکات اس اجتِماع کے ذریعے ہمیں حاصِل ہوتی ہیں۔ لہٰذا آج ہی اپنی صِحّت (***Health***) اور زِنْدَگی کو غنیمت جانتے ہوئے، آخرت کی تیاری کرنے کے لیے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع میں اپنی شِرکت کو یقینی بنایئے! اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دے کر ساتھ لانے کی کوشش فرمایئے! کہ اچھا مسلمان وہ ہے جو اپنے لیے پسند کرے، وہی دوسرے مسلمان کے لیے بھی پسند کرے۔

ہم خُود نیکی کر رہے ہیں، دِینی اجتماعات میں شرکت کر رہے ہیں، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کر رہے ہیں تو دوسروں کے لیے بھی یہی پسند کریں، لہٰذا ۞ دوسروں کو بھی دعوت دیں ۞ فون پر ۞ میسج کے ذریعے ۞ واٹس ایپ پر ۞ دوستوں سے ملاقات کر کے ۞ علاقائی دورے میں شریک ہو کر ہم دوسروں کو ترغیب دِلائیں، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے فائدے بتا کر، ذہن بنا کر اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب ملے گا۔ اللہ پاک ہمیں دعوتِ اسلامی انڈیا کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع میں پابندیٔ وَقْت (***Punctuality***) کے ساتھ شِرکت کرنے اور اجتِماع گاہ میں ہی ساری رات گزارنے کی سَعادَت عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

تِرا شکر مولا دِیا دینی ماحول
نہ چھوٹے کبھی بھی خُدا دِینی ماحول

گنہگارو آؤ! سِیَہ کارو آؤ!
گُناہوں کو دیگا چھڑا دِینی ماحول

پِلا کے مئے عشق دیگا بنا یہ
تمہیں عاشقِ مصطفٰے دِینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُعائے امیر اہلسنت

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ اپریل 2026 کو دعوتِ اسلامی انڈیا **ماہِ ہفتہ وار اجتماع** کے طَور پر منا رہی ہے۔ الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع تو پُورا سال ہی چلتا رہتا ہے، یہ ایک ماہ اس دِینی کام کو مضبوط کرنے، اس کی طرف زیادہ تَوَجُّہ بڑھانے، اس پر استقامت پانے اور نئے نئے اسلامی بھائیوں کو اس میں شرکت کروانے کے لیے خاص کیا گیا ہے۔ لہٰذا آپ خُود بھی اس دِینی کام میں بھرپُور شرکت کیجیے اور دوسروں کو بھی ساتھ لانے کی پُوری پُوری اور صحیح معنوں میں کوشش فرمائیے!

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ...!! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دُنیا جانتی اور مانتی ہے کہ آپ اللہ پاک کے نیک بندے ہیں اور واقعی ہیں، آپ نے دُعا فرمائی ہے: یا اللہ پاک! جو ماہِ اپریل 2026 کو بطورِ ماہِ اجتماع منائے، چاہے وہ خُود آئے، دوسروں کو لائے، جو گاڑیاں بھر کے، جو قافلے بنا کر، جو اس میں جس طرح بھی حصّہ لیں، اے اللہ پاک! اس سے پہلے ان کو موت نہ دینا جب تک یہ تیرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جَلوہ نہ دیکھ لیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک کے نیک بندے کی دُعا ہے، کیا خبر ہمارے حق میں قبول ہو جائے، کیا خبر اسی نیک کام کی بَرَکت سے بگڑی سنورے، پھُوٹی قسمت جاگ اُٹھے اور ہمیں جَلوۂ محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دِیدار نصیب ہو جائے۔

جَلوۂ یار اِدھر بھی کوئی پھیرا تیرا | حسرتیں آٹھ پہر تکتی ہیں رستہ تیرا

ایک شاعِر نے کہا:

دِیدار کے قابِل تو نہیں چشمِ تمنّا
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، ہم استقامت کے ساتھ، وقت کی پابندی کے ساتھ، دوسروں کو دعوت دے کر ساتھ لے کر ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرتے رہیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سونے جاگنے کی سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے 101 مدنی پُھول سے سونے جاگنے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆ سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تاکہ کوئی مُوذی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے، ☆ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔ (بخاری، ۱۹۶/۴، حدیث: ۶۳۲۵) ☆ عصر کے بعد نہ سوئیں عقل زائل ہونے کا خوف ہے۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص عصر کے

[1] ... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو وہ اپنے ہی کو ملامت کرے۔(مسند ابی یعلی، حدیث:۴۸۹۷، ۴ /۲۷۸)، ☆دوپہر کو قیلولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے۔ (فتاوی ہندیۃ، ۳۷۶/۵) صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غالِباً یہ ان لوگوں کے لیے ہوگا جو شب بِیداری کرتے ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے ذکرِ الٰہی کرتے ہیں یا کُتب بینی یا مطالعے میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تکان ہوئی قیلولے سے دَفع ہو جائے گی۔(بہارِ شریعت حصّہ ۱۶، ۳/ ۷۹)☆دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب وعشاء کے درمیان میں سونا مکروہ ہے۔(فتاوی ہندیۃ، ۳۷۶/۵) ☆سونے میں مستحب یہ ہے کہ باطہارت سوئے اور ☆کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر (اَیضاً) ☆سوتے وَقت قَبْر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہو گا سوا اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہو گا۔

﴾اعلان﴿

سونے جاگنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص

1…کنز العمال، 80/14، حدیث:38293

جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ اِلَيْهِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے

1 ... مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ١٥١ ملخصًا

اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰه

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1 . . . افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ٦٥

2 . . . القول البديع، الباب الثانى، ص ٢٧٧

3 . . . افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ١٤٩

4 . . . القول البديع، الباب الاول، ص ١٢٥

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کر لی۔ (3)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . الترغیب والترهیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 16 اپریل 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سونے اور جاگنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تہلیل و تسبیح و تحمید پڑھے (یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔ سُبْحٰنَ اللہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا ورد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اُسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اُسی پر اٹھے گا۔ (اَیضاً) ☆جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری، ۱۹۶/۴، حدیث: ۶۳۲۵) ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ☆اُسی وَقت اس کا پکّا اِرادہ کرے کہ پرہیز گاری و تقویٰ کریگا کسی کو ستائے گا نہیں۔ (فتاوی ہندیۃ، ۳۷۶/۵) ☆جب لڑکے اور لڑکی کی عمر دس سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سُلانا چاہیے بلکہ اس عُمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے بڑے) مَردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتار، ۶۲۹/۹)، ☆میاں بیوی جب ایک چار پائی پر سوئیں تو دس برس کے بچّے کو اپنے ساتھ نہ سُلائیں، لڑکا جب حدِ شَہوت کو پہنچ جائے تو وہ مَرد کے حکم میں ہے۔ (دُرِّمُختار، ۶۳۰/۹) ☆نیند سے بیدار ہو کر مِسواک کیجئے، ☆رات میں نیند سے بیدار ہو کر تہجُّد ادا کیجئے تو بڑی سعادت ہے۔ ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

(مُسلِم، ص ۴۵۶ حدیث: ۱۱۶۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قیامت کی رُسوائی سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "قیامت کی رُسوائی سے نجات کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْبَاْسِ وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جنگ کے دن رُسوانہ کرنا اور مجھے قیامت کے دن رُسوانہ کرنا۔(فیضان دعا، ص317)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد